بدھ 5 ستمبر 2001ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 5 ستمبر 2001ء 16 جمادی الثانی 1422 ہجری 5 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 201

فرشتوں کی مدد

آنحضرت ﷺ بدر کی جنگ سے پہلے اپنے خیمہ میں دعا کے بعد باہر تشریف لائے- ریت اور کنکر کی مٹھی اٹھائی اسے کفار کی طرف پھینکا اور جوش کے ساتھ فرمایا شاھت الوجوہ یعنی دشمنوں کے چہرے بگڑ جائیں- آپ کی پھینکی ہوئی مٹھی آندھی بن کر کفار پر پڑی اور ان کے پاؤں اکھڑنے لگے- اس موقع پر کئی صحابہ نے فرشتوں کو انسانی شکل میں مسلمانوں کی مدد کرتے ہوئے بھی دیکھا

(سیرت ابن ھشام جلد1 ص628، 635 حالات بدر)

جلسہ جرمنی 2001ء کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب - 25 اگست 2001ء

خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے 174 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے

امسال چار نئے ممالک میں احمدیت کا قیام - امریکہ میں جماعتی مراکز کی تعداد 36 ھے

نائیجر میں 54 لاکھ ٹوگو میں 17 لاکھ کینیا میں 35 لاکھ بیعتیں ہوئیں

قسط اول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ فتح کی تلاوت کے بعد فرمایا - آج خداتعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو گننے کی کوشش کرنے کا دن ہے اللہ کے افضال گنے تو نہیں جاسکتے - یہ تو آسمان سے نازل ہونے والی بارش کے قطروں کی طرح ہوتے ہیں- تاہم اس بارے میں ایک حقیری کوشش کروں گا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میرا کام کافی وسیع تھا لیکن میں نے اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے- ایک حصہ مکرم نصیر احمد قمر صاحب اور مولوی منیر الدین شمس صاحب نے بیان کر دیا ہے- اس طرح سے میرا کام نسبتاً چھوٹا ہو گیا ہے پھر بھی بہت لمبا ہے- اللہ توفیق دے کہ میں اس مضمون کا حق ادا کرسکوں-

خدا کے فضل و کرم سے 174 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے- 1984ء میں میری ہجرت کے وقت 91 ممالک میں احمدیت قائم تھی- خداتعالیٰ کے فضل سے 17 سالوں میں 83 نئے ممالک میں احمدیت قائم ہو چکی ہے-

4 نئے ممالک

امسال چار نئے ممالک میں جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا- ان میں وینزویلا' سائپرس (قبرص) مالٹا اور آذربائی جان شامل ہیں-

وینزویلا کا ملک گیانا کے سپرد تھا- مرکز کی طرف سے ان کو یہ خط ملا کہ یہ ملک آپ کے سپرد ہے- اس سے پہلے ان کو کوئی تجربہ نہ تھا کہ کس طرح نئے ملک میں جاکر کام کیا جائے اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی اور وینزویلا کے ایک شخص نے بیعت کر لی اس کو مقامی زبان پر عبور بھی حاصل تھا- انہوں نے ہمارے مربی کے ساتھ سفر کیا اور خدا کے فضل سے 25- افراد نے بیعت کر لی- وہاں پر نظام جماعت اور مالی نظام بھی قائم کر دیا گیا ہے-

سائپرس

سائپرس (قبرص) یہ ملک جرمنی کے سپرد تھا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نئے ملکوں میں احمدیت قائم کرنے کے بارے میں جرمنی نے نمایاں خدمات انجام دی ہیں اب تک جرمنی کے ذریعے 9 ممالک میں جماعت کا قیام عمل میں آ چکا تھا- سائپرس 10 واں ملک ہے جہاں نظام جماعت قائم ہوا ہے- یہاں خدا کے فضل سے 9 بیعتیں حاصل ہوئی ہیں جرمنی کی جماعت نے ترکی جماعت کے ساتھ مل کر کام کیا ہے- ترکی جماعت تو چھوٹی سی ہے لیکن اس نے غیر معمولی کام انجام دیا ہے-

مالٹا

یہ ملک بھی جرمنی کے سپرد تھا- جماعت جرمنی نے دو وفود بھجوائے انہوں نے سات شہروں میں لٹریچر تقسیم کیا- بڑی بڑی لائبریریوں میں بھی لٹریچر رکھوایا- 4- افراد نے احمدیت قبول کی- یہ 11 واں ملک ہے جہاں جرمنی کے ذریعے احمدیت قائم ہوئی-

آذربائی جان

اس ملک میں احمدی جماعت کے قیام کی سعادت بھی جماعت احمدیہ جرمنی کو حاصل ہوئی- جرمنی سے مربی سلسلہ مکرم محمد جلال شمس صاحب نے اس ملک کا دورہ کیا- مختلف رابطے کئے- سوال و جواب کی مجالس کا انعقاد کیا- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے کامیابی عطا فرمائی اور 51 بیعتیں عطا فرمائیں یہاں اب خدا کے فضل سے جماعت کا قیام عمل میں آ گیا ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس کے علاوہ چھوٹی چھوٹی کامیابیاں ٹرینیڈاڈ اور بہاماز میں بھی حاصل ہوئی ہیں- لیکن یہ چھوٹی چھوٹی کامیابیاں ہیں ان کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا-

بیوت الذکر اور دعوت الی اللہ کے مراکز

بیوت الذکر اور دعوت الی اللہ کے مراکز کے قیام میں افریقہ انڈونیشیا اور ہندوستان کی جماعتیں سب دنیا پر سبقت لے گئی ہیں- ان ممالک میں بہت کم خرچ پر بیت الذکر بنا دی جاتی ہے- ان ممالک میں نئی بیوت الذکر اور مراکز کی تعمیر کا کام بڑی کامیابی سے جاری ہے مقامی جماعتیں وقار عمل کے ذریعے خدمت کی توفیق پاتی ہیں- عورتیں بچے جوان بوڑھے سبھی خدمت میں مصروف رہتے ہیں-

مغربی ممالک میں

امریکہ میں دعوت الی اللہ کے مراکز کی تعداد 36 اور کینیڈا میں 10 ہے- شکاگو میں بیت الذکر کی تعمیر شروع ہو گئی ہے- ورجینیا میں نقشہ منظوری کے مراحل میں ہے- ہیوسٹن میں کام شروع ہو چکا ہے- کولمبس اوہایو میں ساڑھے چھ ایکڑ قطعہ زمین حاصل کیا گیا ہے جس پر عمارت پہلے سے تعمیر شدہ ہے- فلاڈلفیا میں ساڑھے چار ایکڑ کا پلاٹ جس پر عمارت تعمیر شدہ ہے خریداری کے آخری مراحل میں ہے-

جرمنی میں یکصد بیوت الذکر

مسلسل صفحہ 2 پر

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات مورخہ 13 مارچ 2001ء سے ایشیا کے لئے ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) پر شروع ہو چکی ہیں- موجودہ اینالاگ Analog سسٹم دسمبر 2001ء تک نئے سسٹم کے متوازی کام کرتا رہے گا-

اس لئے اب احباب کے پاس نئے سسٹم میں جانے کے لئے تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے- اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ جلد از جلد اپنے اینالاگ سسٹم کو ڈیجیٹل سسٹم سے تبدیل فرمالیں- جو احباب نیا سسٹم لگوانا چاہتے ہیں وہ ڈیجیٹل سسٹم ہی خریدیں- اور جو احباب اینا لاگ سسٹم استعمال کر رہے ہیں ان کو صرف ڈیجیٹل ریسیور ہی خریدنا پڑے گا- جبکہ ڈش اور C-Band LNB اینالاگ سسٹم والی ہی کام آجائے گی-

اگر پھر بھی کوئی مشکل پیش آئے تو ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے رابطہ کریں یہ دفتر صبح 00-7 بجے سے رات 00-10 بجے تک کھلا رہتا ہے-

ہمارے فون نمبر 212630-212281-04524 ہیں-

ایشیا سیٹ 2 پر ایم ٹی اے کی نشریات 6 فٹ Solid اور آٹھ فٹ جالی کی ڈش پر بالکل صاف نظر آتی ہیں- اس بارے میں اگر مزید کوئی بات جاننا چاہتے ہوں تو براہ کرم بلاجھجک ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے اوپر دیئے گئے فون نمبر پر رابطہ کریں-

(سید عبدالحئی ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ڈینٹل سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب ڈینٹل سرجن مورخہ 9 ستمبر 2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال کے ڈینٹل آؤٹ ڈور میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

کی تعمیر کا منصوبہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے کہا تھا کہ بڑی (بیوت الذکر) کی فکر نہ کریں- چھوٹی چھوٹی بیوت بنا لیں- لیکن جماعت احمدیہ جرمنی کے جوش اور ولولے نے زیادہ بڑی اور عظیم الشان عمارتیں بنانے کی طرف توجہ مرکوز رکھی ہے جس سے نسبتاً بہت کم کامیابی حاصل ہوئی ہے- صرف 10 مقامات پر قطعات زمین حاصل کئے گئے ہیں- فرینکفرٹ میں خدا کے فضل سے بڑی کامیابی ملی ہے-

انگلستان میں بریڈفورڈ میں ایک ایکڑ کا قطعہ زمین خریدا گیا ہے-

البانیہ میں پہلی بیت الذکر تعمیر کے آخری مراحل میں ہے- نیوزی لینڈ میں وسیع عمارت خرید کر اسے بیت المسعود کا نام دیا گیا ہے-

اس کے بعد حضور نے ملک وار جماعتی ترقیات کا ذکر فرمایا:

نائیجر

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ملک بینن کے سپرد تھا- بینن کی جماعت نے عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں- نائیجر بہت وسیع ملک ہے اور بہت مشکل تھا کہ یہاں پر کامیابی حاصل ہو- تاہم بینن کی جماعت نے

اس ملک میں تاریخ ساز کامیابیاں حاصل کی ہیں- گزشتہ سال نائیجر میں 60 ہزار بیعتیں ہوئی تھیں اس

سال **54 لاکھ 44 ہزار** بیعتیں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوئی ہیں- ایک اور اہم خوشخبری یہ ہے کہ اس ملک میں جماعت کی رجسٹریشن بھی ہو گئی ہے جو التوا کا شکار تھی- نائیجر میں 483 نئے علاقوں میں احمدیت قائم ہوئی- 118 چیفس نے احمدیت قبول کی 514 بنی بنائی (بیوت الذکر) اماموں سمیت جماعت کو مل گئیں-

ٹوگو

یہ ملک بھی بینن کے ماتحت تھا گزشتہ سال اس ملک میں عظیم الشان کامیابیاں حاصل ہوئیں- اس سال اس میں نمایاں اضافہ ہوا اور **17 لاکھ 71 ہزار** بیعتیں حاصل ہوئیں یہاں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلی بیت الذکر تعمیر ہو چکی ہے- ٹوگو میں 157 نئے مقامات پر جماعت قائم ہوئی ہے- 152 بنی بنائی بیوت الذکر اماموں سمیت جماعت کو مل گئیں-

امیر صاحب لکھتے ہیں کہ مخالفین نے احمدیت کی ترقی روکنے میں ناکامی پر گورنر کے پاس شکایت کی کہ جماعت احمدیہ کو دعوت الی اللہ سے روکا جائے- گورنر نے ایک روز ہمیں بلا لیا جب ہمارے مخالفین پہلے سے وہاں موجود تھے گورنر نے کہا کہ اختلاف کیا ہے؟ اس پر ہمارے وفد نے احمدیت کا تعارف کروایا- گورنر نے اس پر بہت خوشی کا اظہار کیا- پھر کہا کہ مجھے اس بارے میں کتب مہیا کی جائیں- گورنر نے چند روز کے بعد کہا کہ میں نے تمام کتب پڑھ لی ہیں- ایک کتاب میں لکھا ہے کہ احمدی ہونے کے لئے ایک فارم پر کرنا پڑتا ہے- مجھے بیعت فارم بھجوا دو میں آج سے احمدی ہوں- چند دن کے بعد ٹوگو کے دوسرے گورنر بھی احمدی ہو گئے- اب اس علاقے میں 8 لاکھ سے زائد افراد احمدی ہو چکے ہیں-

کینیا

کینیا میں حیرت انگیز تبدیلیاں ہو رہی ہیں اس سال کینیا میں 70 نئے مقامات پر احمدیت قائم ہوئی- 56 مقامات پر نظام جماعت باقاعدہ قائم ہو گیا ہے 12 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں- 5 بنی بنائی (بیوت الذکر) جماعت کو ملیں- 14 دعوت الی اللہ کے مراکز کا اضافہ ہوا اب ان کی کل تعداد 45 ہو گئی ہے کینیا میں 215 سے زائد تربیتی کلاسز منعقد ہوئیں جن میں 14 ہزار 5 سو نمائندگان نے شرکت کی- اس سال **35 لاکھ 17** ہزار بیعتیں ہوئیں- الحمدللہ :

ہاں یا ناں میں جواب

امیر صاحب کینیا نے بتایا ہے کہ دعوت الی اللہ کے ایک جلسے میں عین جلسہ کے وقت تین مولوی صاحبان پہنچ گئے انہوں نے کہا کہ میں احمدی مربی سے سوال کروں گا جس کا جواب ہاں یا ناں میں دینا ہوگا- تفصیل میں آپ لوگ گھپلا کر جاتے ہیں- ہمارے مربی نے کہا ٹھیک ہے- لیکن میں بھی سوال کروں گا اور جواب ہاں یا ناں میں دینا ہوگا- مولوی صاحبان مان گئے- ایک مولوی صاحب نے پہلا سوال یہ کیا کہ کیا آپ مرزا صاحب کو نبی مانتے ہیں- ہمارے مربی نے کہا کہ میں اس کو جواب ضرور دوں گا- لیکن پہلے میرا بھی ایک سوال ہے اس کا جواب ہاں یا ناں میں دیں- بتاؤ کہ کیا تم نے شراب پینی چھوڑ دی ہے یا نہیں- وہاں کے کئی لوگوں کو علم تھا کہ یہ مولوی شراب پیتا ہے- لوگوں نے شور مچا دیا- اس پر مولوی جلسہ چھوڑ کر بھاگ گئے اور کہا کہ آج ہمیں جلدی ہے پھر کبھی آئیں گے- اب اس علاقے میں 3 لاکھ 10 ہزار 165 بیعتیں ہو چکی ہیں-

عبداللہ عرف عبدو نامی ایک مخالف مولوی صاحب نے جو ایک مسجد میں خطبہ دیتے تھے حضرت مسیح موعود کے خلاف بدزبانی شروع کر دی- چند دنوں کے بعد حالات ایسے تبدیل ہوئے کہ اس کی گندی حرکتوں کی وجہ سے اس کو مسجد سے نکال دیا گیا- ان گندی حرکتوں کی تفصیل بتانے کی ضرورت نہیں- وہ مولوی سارے علاقے میں ذلیل ہو کر رہ گیا- اس وقت وہاں 2 لاکھ 79 ہزار 612- افراد احمدی ہو چکے ہیں-

رفٹ ویلی میں اڈوٹے نامی ایک شخص نے سخت مخالفت کی اور ہمارے معلم کا جینا حرام کر دیا- معلم کی وہاں سے تبدیلی کی گئی تو اڈو[illegible] اپنے ساتھیوں سمیت وہاں بھی پہنچ گیا- وہ حضرت مسیح موعود کی شان میں بہت گند بکتا تھا- ایسے حالات پلٹے کہ لوگوں نے اسے مسجد بلکہ شہر سے ہی ذلیل کر کے نکال دیا- اس کے بعد اس علاقے میں 45 ہزار افراد نے احمدیت قبول کر لی اب وہاں جماعتی نظام اور مالی نظام جاری کر دیا گیا ہے-

---

سالک رہ کے لئے مجھ کو نمونہ کر دیں

اے خدا دل کو مرے مُزرعِ تقویٰ کر دیں
ہوں اگر بد بھی تو تو بھی مجھے اچھا کر دیں

میری آنکھیں نہ ہٹیں آپ کے چہرہ سے کبھی
دل کو وارفتہ کریں محوِ تماشا کر دیں

دانۂ سبحہ پراگندہ ہیں چاروں جانب
ہاتھ پر. میرے انہیں آپ اکٹھا کر دیں

ساری دنیا کے پیاسوں کو کروں میں سیراب
چشمۂ شور بھی ہُوں گر مجھے میٹھا کر دیں

میں بھی اس سیدِ بطحا کا غلامِ در ہوں
دم سے روشن مرے بھی وادیٔ بطحا کر دیں

ٹیڑھے رستہ پہ چلے جاتے ہیں تیرے بندے
پھیر لائیں انہیں اور راہ کو سیدھا کر دیں

منتظر بیٹھے ہیں دروازہ پہ عاشق اے رب
تھوک دیں. غصّہ کو دروازہ کو پھر وا کر دیں

احمدی لوگ ہیں دنیا کی نگاہوں میں ذلیل
ان کی عزت کو بڑھائیں انہیں اونچا کر دیں

لوگ بیتاب ہیں بیحد کہ نمونہ دیکھیں
سالکِ رہ کے لئے مجھ کو نمونہ کر دیں

مقصدِ خلق بر آئے گا یہی تو ہو گا
اندھی دنیا کو اگر فضل سے بینا کر دیں

ظلمتیں آپ کو سجتی نہیں میرے پیارے
پردے سب چاک کریں چہرہ کو ننگا کر دیں

اپنے ہاتھوں سے ہوئی ہے. میری صحت برباد
میری بیماری کا اب آپ مداوا کر دیں

بار آور ہو جو ایسا کہ جہاں بھر کھائے
دل میں میرے وہ شجر خیر کا پیدا کر دیں

میں تہی دست ہوں رکھتا نہیں کچھ راسِ عمل
جو نہیں پاس مرے آپ مہیا کر دیں

(کلام محمود)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

منصور احمد ثانی صاحب

حضرت امام ابوحنیفہؒ - سیرت وسوانح

حضرت امام ابوحنیفہؒ کوفہ میں 80ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا اصل نام نعمان تھا۔ آپ کے دادا کا نام زوطی اور والد کا نام ثابت تھا۔ آپ کا خاندان ایران کا ایک مشہور اور باعزت خاندان تھا۔ جب ایران میں اسلام پھیلنا شروع ہوا۔ تو آپ کے دادا زوطی نے اسلام قبول کر لیا۔ گھر اور خاندان والوں نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ تو سب چھوڑ چھاڑ کر عرب تشریف لے آئے۔ اس وقت حضرت علیؓ کی خلافت کا زمانہ تھا۔ آپ کے دادا کوفہ میں ٹھہر گئے۔ یہیں پر حضرت امام ابوحنیفہؒ کے والد ثابت پیدا ہوئے۔ آپ بھی کوفہ میں ہی پیدا ہوئے۔

عرب کے سیاسی حالات

حضرت امام ابوحنیفہؒ کے بچپن میں عرب کے سیاسی حالات بہت خراب تھے عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کو عراق کا گورنر مقرر کیا۔ عبدالملک کے بیٹے ولید کے عہد حکومت میں 95ھ میں اس کا انتقال ہوا۔ ایک سال کے بعد ولید کا بھی انتقال ہوگیا۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ کا بچپن اس حالت میں گزرا کہ ملک کے سیاسی حالات بہت خراب تھے۔ امن وامان نہیں تھا۔ آپ قرآن کریم حفظ کر لینے کے بعد علمی بحثیں کرتے تھے۔

حجاج بن یوسف کا زمانہ تھا۔ امام صاحب بحث میں مصروف تھے۔ کہ ایک شخص نے آپ سے خالص دینی فرائض کے بارے میں ایک مسئلہ پوچھا۔ آپ نے دینی علوم تو حاصل کئے ہی نہیں تھے۔ اس لئے آپ اس کو کوئی جواب نہ دے سکے۔ وہ شخص کہنے لگا آپ بحثیں تو بہت لمبی لمبی کرتے ہیں مگر ایک دینی فریضہ تک کا آپ کو پتہ نہیں۔ امام صاحب یہ سن کر بہت شرمندہ ہوئے۔ اور ارادہ کرلیا۔ کہ اب میں دین کا علم حاصل کروں گا۔ ولید کے انتقال کے بعد حکومت سلیمان بن عبدالملک کے حصے میں آئی۔ جو ولید کا سگا بھائی تھا۔ بہت ہی نیک تھا۔ اور علم سے محبت رکھنے والا انسان تھا۔ اس کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ اس نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو اپنا مشیر خاص بنایا۔ پھر باوجود اس کے کہ اس کے اپنے بھائی اور بیٹے موجود تھے۔ اس نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو ولی عہد منتخب کیا۔ سلیمان بن عبدالملک کے زمانہ خلافت میں لوگوں کی توجہ مذہبی اور علمی گفتگو کی جانب ہوئی۔ امام ابوحنیفہؒ کے دل میں بھی خالص دینی علوم حاصل کرنے کا شوق پیدا ہو چکا تھا۔ بحث ومباحثہ سے آپ کی طبیعت بیزار ہو چکی تھی۔ اس وقت آپ کی عمر 17 سال تھی۔

تجارت میں کامیابی

آپ اپنے والد کی طرح تجارت کیا کرتے تھے اپنی دیانتداری کی وجہ سے آپ نے تجارت میں بہت ترقی حاصل کی۔

ایک دن کسی تجارتی کام کی غرض سے آپ بازار جانے کے لئے گھر سے نکلے۔ راستہ میں امام شعبیؒ کا مکان تھا۔ آپ کوفہ کے ایک بہت بڑے امام تھے۔ امام شعبی نے ابوحنیفہؒ کو دیکھا۔ تو اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہاں جارہے ہو۔ آپ نے جواب دیا کہ میں تجارتی کام سے بازار ایک سوداگر کے پاس جارہا ہوں۔ امام شعبی نے پھر پوچھا۔ کہ میرا مطلب ہے کہ تم کس سے پڑھتے ہو آپ نے جواب دیا کسی سے بھی نہیں پڑھتا۔ اس پر امام شعبی نے فرمایا۔ تمہیں چاہئے کہ عالم لوگوں کے ساتھ بیٹھا کرو۔ اور علم حاصل کیا کرو۔ امام شعبیؒ کی بات نے آپ کے دل پر بہت اثر کیا۔

دینی تعلیم کا سلسلہ

آپ نے علم دین حاصل کرنا شروع کیا۔ اس زمانہ میں علم حاصل کرنے کا طریق یہ تھا کہ استاد کسی خاص مسئلہ پر طالب علموں کے سامنے تقریر کیا کرتے تھے۔ پھر طالب علم کو جو بات سمجھ میں نہ آتی۔ وہ ان سے پوچھ لیا کرتے۔ اور ساتھ ہی اسے لکھ بھی لیتے تھے۔ کوفہ میں امام حمادؒ کی درسگاہ بہت بڑی اور مشہور تھی۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ نے بھی اسی درسگاہ کا انتخاب کیا۔ اور فقہ کی تعلیم حاصل کی۔ فقہ کے علم کو جاننے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ حدیث اور قرآن کریم کا علم بھی اچھی طرح آتا ہو۔ اس لئے آپ نے قرآن کریم اور حدیث کا علم بھی حاصل کیا۔

آپ نے کوفہ میں کوئی محدث یعنی حدیث بیان کرنے والا نہیں چھوڑا۔ جس سے آپ نے حدیث کا علم حاصل نہ کیا ہو۔ حدیث کے متعلق علم حاصل کرنے کے لئے آپ بصرہ اور شام بھی تشریف لے گئے۔

آپ نے فقہ کا علم امام حمادؒ کے علاوہ امام جعفر صادقؒ سے بھی سیکھا۔ امام ابوحنیفہؒ نے امام حمادؒ سے فقہ کا علم اتنا سیکھ لیا تھا کہ ایک بار امام حمادؒ نے فرمایا کہ ''اے ابوحنیفہؒ تو نے مجھے خالی کردیا ہے۔ یعنی جتنا علم میرے پاس تھا۔ تو نے وہ سب حاصل کرلیا''

امام حمادؒ آپ سے بہت محبت کرتے تھے ایک بار امام حمادؒ سفر پر گئے۔ کچھ دن بعد واپس آئے تو آپ کے صاحبزادے اسماعیل نے آپ سے پوچھا۔ ابا جان آپ کو سب سے زیادہ کس کو دیکھنے کا شوق ہے۔ انہوں نے فرمایا ابوحنیفہؒ کو دیکھنے کا۔ اگر یہ ہوسکتا۔ کہ میں کبھی نگاہ ان کے چہرے سے نہ ہٹاؤں تو یہی کرتا۔ امام ابوحنیفہؒ سے محبت اور ان کے علم و ذہانت کی وجہ سے ایک بار جب امام حماد سفر پر روانہ ہوئے۔ تو اپنی جگہ امام ابوحنیفہؒ کو بٹھا گئے۔ کوفہ میں حضرت امام ابوحنیفہؒ نے امام حمادؒ سے فقہ اور حدیث کا علم سیکھا۔ ان کا خیال تھا کہ اب مجھے مکہ معظمہ جانا چاہئے اس لئے کہ وہ تمام مذہبی علوم کا اصل مرکز ہے۔ چنانچہ آپ مکہ معظمہ پہنچے۔ اور مزید علم حاصل کرنے لگے۔

آپ نے عطا بن ابی رباح کی درسگاہ کا انتخاب کیا۔ عطا بن ابی رباحؒ مشہور تابعین میں سے تھے۔ تابعین سے مراد وہ لوگ تھے جنہوں نے صحابہ کرامؓ کا زمانہ پایا اور ان سے ملاقات کی ہو۔ یہاں پر آپ نے اپنے علم اور ذہانت کی وجہ سے جلد ہی استاد محترم کے دل میں اپنے لئے محبت پیدا کر لی۔ یہ تو امام صاحب کے بچپن اور ان کی تعلیمی زندگی کا مختصر حال تھا۔ چلئے اب دیکھتے ہیں کہ امام اعظم نے علم حاصل کرنے کے بعد عملی زندگی کس طرح بسر کی۔

عملی زندگی

آپ کے استاد امام حمادؒ کا 120ھ میں انتقال ہوگیا۔ امام حماد کے انتقال کے بعد لوگوں نے آپ سے درخواست کی کہ اب آپ درس دیا کریں۔ آپ نے شروع میں تو انکار کیا مگر لوگوں کا اصرار بڑھ گیا تو آپ

حضرت امام ابوحنیفہؒ کے فضائل

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

☆ وہ ایک بحر اعظم تھا اور دوسرے سب اس کی شاخیں ہیں اس کا نام اہل الرائے رکھنا ایک بھاری خیانت ہے۔ امام بزرگ حضرت ابوحنیفہؒ کو علاوہ کمالات علم آثار نبویہ کے استخراج مسائل قرآن میں یدطولیٰ تھا خدا تعالیٰ حضرت مجدد الف ثانی پر رحمت کرے انہوں نے مکتوب ص 307 میں فرمایا ہے کہ امام اعظم صاحب کی آنے والے مسیح کے ساتھ استخراج مسائل قرآن میں ایک روحانی مناسبت ہے۔

(الحق لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 101)

☆ مولوی بہاؤالدین صاحب احمد آبادی نے پوچھا کہ مکتوبات امام ربانی میں مسیح موعود کی نسبت لکھا ہے کہ وہ حنفی مذہب پر ہوگا۔ اس کا کیا مطلب ہے۔ فرمایا:

☆ ''اس سے یہ مراد ہے کہ جیسے حضرت امام اعظمؒ قرآن شریف ہی سے استدلال کرتے تھے' اسی طرح مسیح موعود بھی قرآن شریف ہی کے علوم اور حقائق کو لے کر آئے گا؛ چنانچہ اپنے مکتوبات میں دوسری جگہ انہوں نے اس راز کو کھول بھی دیا ہے اور خصوصیت سے ذکر کیا ہے کہ مسیح موعود کو قرآنی حقائق کا علم دیا جائے گا''۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 531)

☆ امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ جن کو اصحاب الرائے میں سے خیال کیا گیا ہے اور ان کے مجتہدات کو بواسطہ دقت معانی احادیث صحیحہ کے برخلاف سمجھا گیا ہے۔ مگر اصل حقیقت یہ ہے کہ امام صاحب موصوف اپنی قوت اجتہادی اور اپنے علم اور درایت اور فہم وفراست میں ائمہ ثلاثہ باقیہ سے افضل واعلیٰ تھے اور ان کی خداداد قوت فیصلہ ایسی بڑھی ہوئی تھی کہ وہ ثبوت عدم ثبوت میں بخوبی فرق کرنا جانتے تھے اور ان کی قوت مدرکہ کو قرآن شریف کے سمجھنے میں ایک خاص دستگاہ تھی اور ان کی فطرت کو کلام الٰہی سے ایک خاص مناسبت تھی اور عرفان کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ چکے تھے۔ اسی وجہ سے اجتہاد واستنباط میں ان کے لئے وہ درجہ علیا مسلم تھا جس تک پہنچنے سے دوسرے سب لوگ قاصر تھے۔ سبحان اللہ اس زیرک اور ربانی امام نے کیسی ایک آیت کے ایک اشارہ کی عزت اعلیٰ وارفع سمجھ کر بہت سی حدیثوں کو جو اس کے مخالف تھیں ردی کی طرح سمجھ کر چھوڑ دیا اور جہلا کے طعن کا کچھ اندیشہ نہ کیا۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 385)

اپنے استاد محترم امام حمادؒ کے سکول میں ہی درس دینے لگے- شروع شروع میں تو امام حمادؒ کے شاگرد ہی درس میں شامل ہوتے تھے- لیکن چند دنوں میں آپ کی شہرت اتنی ہو گئی- کہ کوفہ میں موجود اکثر دوسری درسگاہیں بھی ٹوٹ کر آپ کے حلقہ درس میں شامل ہو گئیں- دور دراز کے مقامات سے لوگ علم حاصل کرنے کے لئے آپ کی درسگاہ میں آنے لگے- ان مقامات میں مکہ، مدینہ، دمشق، بصرہ، رملہ، یمن، مصر، بحرین، بغداد، ہمدان، بخارا، سمرقند وغیرہ کے طالب علم شامل تھے- امام ابوحنیفہؒ کے زمانہ میں بنو امیہ کی سلطنت کا خاتمہ ہو گیا- اور عباسی حکومت قائم ہو گئی- عباسی خاندان کا پہلا حکمران ابوالعباس عبداللہ تھا- وہ اس قدر ظالم تھا- کہ لوگ اسے سفاح یعنی خونی کہنے لگے- اس نے کل چار سال حکومت کی- 132ھ میں اس کا بھائی ابوجعفر المنصور تخت خلافت پر بیٹھا-

عظیم دینی خدمت

یہ وہ دور تھا جب اسلام کی تعلیم عرب سے نکل کر پوری دنیا میں پھیل رہی تھی مگر جو لوگ اسلام کے دشمن تھے- وہ تو اسلام کی ترقی دیکھ ہی نہیں سکتے تھے- اس لئے انہوں نے نئے نئے عقیدے بنانا شروع کر دیئے- اور تو اور وہ حدیثیں بھی اپنی طرف سے ہی بنا لیتے تھے- خلیفہ منصور چاہتا تھا- کہ جتنے بھی عالم لوگ ہیں- وہ میرے دربار میں آئیں انہیں سرکاری عہدے بھی دیئے جائیں گے- مثلاً علمائے کرام کو قاضی کا عہدہ دیا جائے گا- مگر فیصلہ وہی ہو گا- جو خلیفہ چاہے گا-

ابوجعفر منصور کے دور خلافت میں اس کے ظلم اور زیادتیوں کے خلاف مدینہ میں محمد بن عبداللہ نے آواز اٹھائی- اس کے بعد ابراہیم بن عبداللہ نے ان کی جگہ لی- ابراہیم بھی بہت بڑے عالم تھے- کوفہ کے تقریباً ایک لاکھ آدمی ان کے ساتھ جان دینے کو تیار ہو گئے- انہوں نے ڈٹ کر نہایت بہادری کے ساتھ منصور کا مقابلہ کیا- مگر حلق میں تیر لگ جانے کی وجہ سے جاں بحق ہو گئے-

امام ابوحنیفہؒ نے منصور کے خلاف محمد بن عبداللہ اور ابراہیم بن عبداللہ کا ساتھ دیا تھا کیونکہ آپ نے سفاح کی خلافت کا زمانہ دیکھا تھا- پھر ابوجعفر المنصور کے ظلم اور اس کی زیادتیوں کو دیکھا- آپ سمجھتے تھے- کہ یہ لوگ خلافت کے اہل نہیں ہیں-

پھر ایسا ہوا- کہ جب منصور نے محمد بن عبداللہ اور ابراہیم بن عبداللہ کو شکست دے دی- تو پھر ان لوگوں کی طرف توجہ کی- جنہوں نے ان کا ساتھ دیا تھا- منصور کو علم تھا- کہ امام ابوحنیفہؒ نے نہ صرف ان لوگوں کی حمایت کی- بلکہ پیسہ سے بھی ان کی مدد کی- منصور کوفہ آیا- لیکن اسے یہ بھی معلوم تھا- کہ کوفہ میں امام صاحب سے محبت اور عقیدت رکھنے والے لوگ ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں- اس لئے اس نے یہ چال چلی کہ امام ابوحنیفہؒ کو کوفہ سے بغداد بلایا جائے- پھر آپ کو قاضی کا عہدہ پیش کیا جائے- جسے وہ ہرگز قبول نہیں کریں گے- پھر خلیفہ کے حکم کا انکار کرنے کی صورت میں انہیں آسانی کے ساتھ قید و بند میں ڈالا جا سکے گا-

ابتلاء کا دور

جب منصور نے اپنے منصوبہ کے تحت امام صاحب کو بغداد بلایا- تو آپ ساری بات سمجھ گئے- آپ سمجھ گئے تھے کہ اب آزمائش کا وقت آ گیا ہے- آپ نے لوگوں کی امانتیں ان کے حوالے کیں- اور بغداد تشریف لے گئے-

منصور نے آپ کو قاضی کا عہدہ پیش کیا- آپ نے انکار کر دیا- اور اس کی یہ وجوہات بیان کیں-

1- میں فارسی النسل ہوں- اس لئے اہل عرب کو میری حکومت پسند نہیں آئے گی-

2- درباریوں کی تعظیم کرنی پڑے گی- اور یہ مجھ سے نہ ہو سکے گا-

جب آپ کسی صورت میں بھی نہ مانے- تو منصور نے اس بہانہ سے آپ کو جیل میں ڈلوا کر کوڑوں کی سزا کا حکم دیا- منصور یہ چاہتا تھا- کہ امام صاحب کو قید میں ڈال کر اتنی تکالیف دوں کہ وہ حق و صداقت کا راستہ چھوڑ کر میری مرضی پر چلنے لگیں- لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا- کہ امام صاحب کو قید و بند میں ڈالنے سے ان کی شہرت میں اضافہ ہو جائے گا- اور لوگ پہلے سے بھی زیادہ ان کی عزت کرنے لگیں گے- امام صاحب کی شہرت صرف کوفہ میں ہی نہیں تھی- بلکہ بغداد میں بھی ایک علمی جماعت ایسی تھی- جو آپ سے عقیدت رکھتی تھی- قید و بند کی حالت نے آپ کے اثر کو کم کرنے کے بجائے اور زیادہ کر دیا- لوگ قید خانہ میں بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہونے لگے-

وفات

منصور بہت پریشان تھا کہ یہ سب تو غلط ہوتا جا رہا ہے- میں تو انہیں اپنے راستے سے ہٹانا چاہتا تھا- اور یہ لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے راستہ بنائے جا رہے ہیں-

چنانچہ آخری تدبیر منصور نے یہ کی- کہ آپ کو شربت میں زہر ملا کر دے دیا- آپ کو پتہ چل گیا تھا- کہ اس میں زہر ہے- آپ نے پینے سے انکار کر دیا- تو زبردستی وہ زہر کا پیالہ آپ کو دیا گیا- جب آپ نے محسوس کیا- کہ زہر نے اپنا اثر کرنا شروع کر دیا ہے- تو آپ سجدہ میں گر گئے- اور اسی حالت میں اپنی جان اپنے پیارے مولیٰ کے سپرد کر دی-

منصور نے اپنے ناپاک منصوبہ سے امام اعظم کو زہر کا پیالہ تو پلوا دیا- مگر بعد میں اس نے خود دیکھا- کہ امام اعظم زہر کا پیالہ پی کر اگرچہ جسمانی طور پر وفات پا گئے تھے- مگر اپنے عمل نیک مقاصد اور حق و صداقت کی وجہ سے آج بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں- آج بھی لوگ ان کا نام بہت عزت اور احترام سے لیتے ہیں- دشمن کو معاف کر دینا- راستہ میں سے کانٹے ہٹا دینا- غریبوں کی مدد کرنا- پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا- وغیرہ- امام ابوحنیفہؒ میں بچپن ہی سے یہ ساری پیاری عادتیں موجود تھیں- آپ کو قرآن کریم سے بہت زیادہ محبت تھی- اللہ تعالیٰ نے آپ کو آواز بھی بہت اچھی دی تھی-

جب آپ قرآن کریم کی تلاوت فرماتے- تو آپ کی آواز لوگوں کے دل میں اتر جاتی تھی-

(امام اعظم ابوحنیفہؒ ص18 تا 22)

حضرت اقدس امام اعظم کے بارے میں فرماتے ہیں-

"وہ ایک بحر اعظم تھا- اور دوسرے سب اس کی شاخیں ہیں"

(روحانی خزائن جلد 4 ص 99)

ذہانت

ایک رومی بغداد آیا- اس نے وہاں کے حکمران سے کہا- کہ میرے تین سوال ہیں- اگر آپ کی سلطنت میں کوئی ایسا آدمی ہو- جو میرے ان سوالوں کے جواب دے سکے- تو اسے بلائیں- حاکم نے اعلان کر دیا- سارے علماء جمع ہوئے- امام صاحب بھی وہاں موجود تھے- رومی ایک اونچی سی جگہ پر جسے منبر کہتے ہیں- چڑھ گیا اور اس نے تین سوال کئے- سوال یہ تھے کہ-

1- بتاؤ خدا سے پہلے کون تھا؟

2- بتاؤ خدا کا رخ کدھر ہے؟

3- بتاؤ خدا اس وقت کیا کر رہا ہے؟

اس کے سوال سن کر سب خاموش ہو گئے- امام صاحب آگے بڑھے- اور فرمایا- ان سوالوں کے جواب میں دوں گا- لیکن شرط یہ ہے کہ آپ منبر سے اتر آئیں- وہ آدمی نیچے اتر آیا- اور امام صاحب اس کی جگہ پر کھڑے ہو گئے- رومی نے پہلا سوال کیا- بتاؤ خدا سے پہلے کون تھا- امام ابوحنیفہؒ صاحب نے اس سے کہا- گنتی گنو- اس رومی نے گننا شروع کیا- امام صاحب نے اسے روک دیا- اور کہا- کہ ایک سے پہلے گنو- رومی پریشان ہوا- کہنے لگا- ایک سے پہلے تو کوئی گنتی نہیں ہے- امام صاحب نے فرمایا بس خدا سے پہلے بھی کوئی نہیں- پھر رومی نے دوسرا سوال کیا- بتاؤ خدا کا رخ کدھر ہے- امام صاحب نے ایک موم بتی جلائی- اور رومی سے پوچھا- بتاؤ- اس کی روشنی کا رخ کدھر ہے- رومی کہنے لگا- سب طرف ہے- امام صاحب نے فرمایا- اسی طرح خدا کا رخ بھی سب طرف ہے- اس کے بعد فرمایا- تمہارے تیسرے سوال کا جواب یہ ہے- کہ خدا تعالیٰ اس وقت یہ کر رہا ہے- کہ اس نے تمہیں منبر سے نیچے اتار دیا- اور مجھے اوپر چڑھا دیا- رومی آپ کے جواب سن کر بہت شرمندہ ہوا- اور واپس چلا گیا-

ہمسایوں کے ساتھ سلوک

آپ اپنے پڑوسیوں کا بھی بہت خیال رکھتے تھے- آپ کی گلی میں ایک موچی رہتا تھا- یہ موچی سارا دن تو اپنا کام کرتا- اور رات کے وقت اپنے سارے دوستوں کو اپنے گھر جمع کر لیتا- سب مل کر شراب پیتے اور الٹے سیدھے گانے گاتے اور شور مچاتے- اب دیکھیں- امام صاحب جو کہ ساری رات خدا تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے- انہیں کس قدر تکلیف ہوتی ہو گی- مگر آپ نے کبھی بھی موچی کو برا بھلا نہ کہا-

ایک دن کوتوال شہر گشت پر نکلا- اس نے جب شور و غل کی آواز سنی- تو وہ موچی کو پکڑ کر لے گئے- اور سزا کے طور پر اسے قید خانہ میں ڈال دیا- دوسرے دن جب موچی کی آواز نہیں آئی- تو آپ پریشان ہو گئے- کہ کہیں موچی بیمار تو نہیں ہو گیا- صبح ہوئی تو آپ نے لوگوں سے موچی کے بارے میں پوچھا- لوگوں نے بتایا کہ کوتوال شہر اسے پکڑ کر لے گیا ہے- امام صاحب کو بہت افسوس ہوا- یہ عباسی دور حکومت تھا- عیسیٰ بن موسیٰ کوفہ کا گورنر تھا- آپ گورنر کے پاس تشریف لے گئے گورنر نے آپ کی بہت عزت کی- اور کہا کہ اگر آپ کو کوئی کام تھا- تو مجھے بلوا لیتے- آپ نے فرمایا میرے محلے میں ایک موچی رہتا تھا- کوتوال شہر نے رات اسے گرفتار کر لیا ہے- میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے رہا کر دیں- گورنر نے موچی کی رہائی کا حکم بھیج دیا- جب موچی کو پتہ چلا- کہ امام صاحب نے مجھے رہا کروایا ہے- تو وہ بہت شرمندہ ہوا- اور آپ سے معافی مانگی-

باقی صفحہ 6 پر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

☆ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بابت لکھا ہے کہ آپ ایک مرتبہ بہت ہی تھوڑی سی نجاست جوان کے کپڑے پر تھی دھو رہے تھے- کسی نے کہا کہ آپ نے اس قدر کے لئے تو فتویٰ نہیں دیا- اس پر آپ نے کیا لطیف جواب دیا کہ آں فتویٰ است و ایں تقویٰ- پس انسان کو دقائق تقویٰ کی رعایت رکھنی چاہئے-

(ملفوظات جلد نمبر 4 ص 442)

☆ حضرت امام اعظم تو اعلیٰ درجہ کے متقی تھے-

(ملفوظات جلد 1 ص 550)

☆ امام اعظم کا مسلک قابل قدر ہے انہوں نے قرآن کو مقدم رکھا ہے-

(ملفوظات جلد 2 جلد 445)

☆ امام اعظم.......... رئیس الائمہ

(ازالہ اوہام- روحانی خزئن جلد 3 ص 393)

لعل تابان

والدین کے دوستوں کیلئے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ ایک مرتبہ مکہ کے سفر پر روانہ ہوئے آپ کے پاس ایک گدھا بھی تھا جس پر آپ سوار ہوتے تھے ایک عمامہ تھا جو سر پر باندھتے تھے ایک روز جب آپ اپنے گدھے پر سوار ہو کر جا رہے تھے تو ایک اعرابی آپ کے پاس سے گزرا اور اس نے آپ کو پہچانتے ہوئے کہا۔ کیا آپ فلاں شخص کے بیٹے ہیں آپ نے فرمایا جی ہاں۔ پھر آپ نے اسے اپنا گدھا دے دیا اور کہا۔ اس پر سواری کریں اور اپنا عمامہ اسے اتار کر دے دیا کہ اسے اپنے سر پر باندھیں اس پر آپ کے ایک ساتھی نے تعجب سے کہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے یہ آپ نے کیا کیا۔ آپ نے اپنا گدھا اور عمامہ اس بدو اعرابی کو دے دیا۔ یہ بدو لوگ تو تھوڑے سے مال پر راضی ہو جاتے ہیں اس پر آپ نے فرمایا۔ میں نے حضور ﷺ سے یہ نصیحت سنی تھی کہ ایک بڑی نیکی یہ ہے کہ ایک شخص اپنے والدین کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے۔ اس شخص کا باپ میرے والد حضرت عمرؓ کا دوست تھا۔ پس حضور ﷺ کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے میں نے اس سے صلہ رحمی کا سلوک کیا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلہ والاداب باب فضل صلۃ الاصدقاء)

اندھے بہرے لنگڑے

حضرت مسیح موعود کا عیسائیوں سے مباحثہ ہو رہا تھا۔ مباحثہ کے دوران عیسائیوں نے ایک اندھا ایک بہرا اور ایک لنگڑا لا کر ایک طرف بٹھا دیئے اور اپنی تقریر میں حضور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ مسیح ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیجئے یہ اندھے، بہرے، لنگڑے آدمی موجود ہیں مسیح کی طرح انہیں ہاتھ لگا کر اچھا کر دیجئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ میں تو اس بات کو نہیں مانتا کہ حضرت مسیح اس طرح جسمانی طور پر اندھوں بہروں اور لنگڑوں کو اچھا کر دیا کرتے تھے اور میرا یہ عقیدہ نہیں۔ اس لئے آپ مجھ سے یہ مطالبہ نہیں کر سکتے۔ البتہ آپ کا ایمان ہے کہ حضرت مسیحؑ اس طرح کے معجزے دکھایا کرتے تھے اور آپ کی انجیل میں لکھا ہے کہ اگر کسی شخص میں رائی کے برابر (یہ بہت چھوٹا سا دانہ ہوتا ہے) بھی ایمان ہوگا تو وہ اس سے بڑے بڑے معجزے دکھا سکتا ہے۔ پس میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے ان اندھوں، بہروں اور لنگڑوں کو تلاش کیا۔ اب میں ان کو آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں کہ اگر آپ میں ایک رائی کے برابر ایمان ہے تو مسیح کی سنت کے مطابق انہیں ہاتھ لگا کر اچھا کر دیں۔ یہ سن کر عیسائی پادری بہت پریشان ہوئے اور جلدی سے انہیں ادھر ادھر چھپانے لگے۔

عشق مسیح موعود

ماسٹر صوفی نذیر احمد صاحب رحمانی نے بیان کیا کہ ایک دفعہ جمعرات کے دن میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو دیکھا۔ کہ آپ بیت اقصیٰ کے پرانے حصہ کے ایک ستون سے بازو کا سہارا لئے کافی دیر تک اشکبار رہے۔ یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ کسی گہرے درد سے آنسو خود بخود بے اختیاری کے عالم میں گرتے جا رہے ہیں۔ دوسرے روز جمعہ کے دن حضرت مولوی صاحب نے خود ہی اپنے اس طرح رونے کی وجہ بیان فرمائی۔ کہ ایک دفعہ میں نے حضرت مسیح موعود کو اسی ستون کے ساتھ ٹیک لگائے دیکھا تھا مجھے اس زمانہ کی یاد نے تڑپا دیا اور ضبط نہ کر سکا اس لئے آبدیدہ ہو گیا۔

سیرت شیر علی صفحہ 133

ہر ادنیٰ چیز اعلیٰ کے لئے قربان کی جاتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"قربانی کہتے ہیں اللہ کے قرب کے حصول اور اس میں کوشش کرنے کو میرا ایک دوست تھا۔ اسے کبوتروں کا بہت شوق تھا۔ شاہ جہان پور سے تین سو روپے کا ایک جوڑا منگوایا۔ اسے اڑا کر تماشہ کر رہا تھا کہ ایک بحری نے اس پر حملہ کیا اور اسے کاٹ دیا۔ میں نے کہا دیکھو یہ بھی قربانی ہے۔ باز ایک جانور اس کی زندگی بہت سی قربانیوں پر موقوف ہے۔ اسی طرح شیر ہے اس کی زندگی کا انحصار کئی دوسرے جانوروں پر ہے۔ بلی ہے اس پر چوہے قربان ہوتے ہیں پھر غرض اعلیٰ ہستی کے لئے ادنیٰ ہستی قربان ہوتی رہتی ہے اسی طرح انسان کی خدمت میں کس قدر جانور لگے ہوئے ہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 95)

دینی سرشت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"سیالکوٹ، گجرات، گوجرانوالہ اور جہلم کے اضلاع کی سرزمین اپنے اندر (دینی) سرشت کی خاصیت رکھتی ہے ان اضلاع میں بہت لوگوں نے حق کی طرف رجوع کیا ہے اور کثرت سے مرید ہوئے ہیں ان کی (دعوت الی اللہ) کے خاص ذرائع پیدا کرنے چاہئیں۔"

(بدر 17 اکتوبر 1907ء ملفوظات جلد پنجم صفحہ 324)

☆☆☆☆

یتیم پروری

حضرت مولوی ابوالمبارک محمد عبداللہ صاحب رفیق مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ابھی میں تین سال کا تھا کہ والد صاحب کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ اس پر میرے تایا جی حضرت مولوی رحیم بخش صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) اپنے پاس تلونڈی جھنگلاں لے گئے۔ وہی میرے پہلے استاد تھے۔ انہوں نے ہی مجھے قرآن شریف پڑھایا۔ میں نے جتنا بھی دینی علم پایا اس کی بنیاد تایا جی نے ہی رکھی تھی۔ تائی محترمہ برکت بی بی صاحبہ کے بھی مجھ پر بہت احسانات ہیں۔ میں پرائمری میں پڑھتا تھا کہ تائی صاحبہ مجھے حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لئے ساتھ لے گئیں۔ اس موقع پر حضور نے میرے سر پر انتہائی شفقت سے ہاتھ پھیرا۔ اور اندر سے دو 'پنیاں' جو مونگ کی دال کی بنی ہوئی تھیں مجھے لا کر دیں۔ اس کے بعد بھی حضور کی زیارت کا کئی بار مجھے شرف حاصل ہوا۔

(حیات ابوالمبارک ص 16)

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود

حضرت میاں سراج الدین احمد صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کے قلم سے ایک عبرتناک واقعہ کی روداد:۔

"خاکسار اور اخویم حسن محمد خان صاحب 1906ء میں اپنے ملازمین کو لاہور چھوڑ' زیارت کے لئے دارالامان گئے۔ دوسرے دن دوپہر کے قریب ہم نے اجازت حاصل کرنے کے لئے آپ کے ایک صاحبزادہ کی معرفت حضرت کو کہلا بھیجا...... آپ اسی وقت باہر دروازہ کے پاس تشریف لے آئے...... فرمایا کیا عصر پڑھ کر نہ جاؤ گے؟ ہم نے...... عذر کر آدمیوں کا اور گاڑی کے وقت کا پیش کیا تو فرمایا اچھا جاؤ اور مصافحہ کیا اور رخصت دی...... لیکن

خدا کی حکمت اور حضرت صاحب کے خلاف منشاء چلنے سے چند گھنٹوں کی دیر جو ہم برداشت نہ کر سکتے تھے' اس کی بجائے ہمیں دنوں کیا مہینوں خراب ہونا پڑا"

حضرت میاں سراج الدین احمد صاحب نے آگے چل کر اس کی دردناک تفصیلات پر روشنی ڈالی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:۔

1۔ بٹالہ جاتے ہوئے گاڑی کتھونگل سے بھی نکل گئی۔ رات بٹالہ اسٹیشن پر گذارنی پڑی اور دونوں 14 گھنٹہ بعد لاہور پہنچے۔

2۔ لاہور سے بمبئی کا ٹکٹ لیا۔ احمد آباد اسٹیشن پر چھوٹے بھائی کا نصف ٹکٹ لینے پر پکڑے گئے اور پھر بمبئی میں بیمار ہو گئے۔

3۔ بمبئی سے کپڑا خرید کر پونا کے قریب فروخت کے لئے پہنچے مگر وہاں طاعون تھی گاؤں والوں نے دونوں کو نکال دیا اور دونوں اسٹیشن اری پر آ گئے۔

4۔ بھائی وہیں رہا مگر وہ مال لے کر ضلع ناسک چلے آئے۔ خدا نے بھائی کے دل میں ڈال دیا کہ تم لوگ حضرت کے خلاف منشاء قادیان سے آئے ہو یہ اس کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بہت استغفار اور دعائیں کیں اور حضرت کو بھی دعا کے لئے لکھا۔

5۔ میاں سراج الدین احمد کو ابھی تک دعا کی طرف توجہ نہ ہوئی۔ ناسک میں انہوں نے ڈیڑھ سو کا مال ہی فروخت کیا تھا کہ ان کا ایک ملازم بھاگ گیا۔ دوسرا پلیگ ڈیوٹی والوں نے روک لیا۔ اور خود ان کو اسہال کی بیماری میں مبتلا ہو کر اپنے ماموں زاد بھائی کے پاس بڑودہ آنا پڑا۔ تب آپ

کی آنکھیں کھلیں کہ یہ حضرت صاحب کی حکم عدولی کی سزا مل رہی ہے

آپ کا بیان ان الفاظ پر ختم ہوتا ہے کہ:۔

"پھر میں نے بھی حضرت اقدس...... کی خدمت میں سرگزشت لکھ کر دعا کی نہایت عاجزی سے درخواست دعا کی اور خط لکھتا رہا۔

خدا نے رحم کیا تو گجرات میں ہمارے پاؤں جم گئے اور کچھ مال فروخت ہو گیا۔ جس سے ہمارا راس المال پورا ہو گیا"

(الفضل 21۔ مارچ 1915ء صفحہ 6)

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33567 میں Sheikh فضل الرحمن ولد Sheikh Majiuddin Ahmed پیشہ تجارت عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kandi Para برہمن بڑھیا بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1- Bhiti Bari 9 Decimal Land Approximate value 1350000-Tk

2- Three Tinshed with Semi Palla Bhiti Value 150000-Tk

اس وقت مجھے مبلغ/-1600 ٹکہ ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 1-7-2001 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sheikh فضل الرحمن ساکن Kandi para Power house Road برہمن بڑھیا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 Khandakar Syed Ahmad ساکن Movr Ail برہمن بڑھیا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Sk. Abdul Ali Vill.Mobrail برہمن بنگلہ دیش

مسل نمبر 33568 میں Mohammed Mohiuddin ولد مکرم Mohsin Quaesh مرحوم Ah med پیشہ Tiny Business عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برہمن بڑھیا بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

1- Resiqentil (Bhiti Bari) Land سوا دو Decimal Value 225000-Taka اس وقت مجھے مبلغ Taka1200/- ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-1-2001 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammed Mohsin Quaesh گواہ شد نمبر 1 Khandakar Syed Ahmed برہمن بڑھیا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 S.K عبدالعلی برہمن بڑھیا بنگلہ دیش

مسل نمبر 33569 میں محمد عبدالعزیز ولد محمد عبدالرشید Sardar پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1962ء ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-5-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

1- 4 Kathas of Land at west Nandi Para with Building on 500 sqft Value-Tk-1000000

اس وقت مجھے مبلغ/-1200 ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالعزیز 1111/1 West Nandepara ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 Bashabo بنگلہ دیش گواہ شد نمبر Enawullah Sixder 2 Nizamul Harue بنگلہ دیش

مسل نمبر 33570 میں Agus یونس ولد Mr.Enjuh Sarjuh پیشہ Private عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زمین برقبہ 2000 مربع میٹر واقع Desa Cilbolang انڈونیشیا مالیتی /-70000000 2- مکان مع زمین برقبہ 120 مربع میٹر واقع Nanggelang انڈونیشیا مالیتی /-50000000 روپے۔ 3- زمین اور مکان برقبہ 350 مربع میٹر واقع Gg. Murai انڈونیشیا /-100000000 روپے۔ 4- ایک موٹر سائیکل NF.Th 1990 مالیتی /-7500000 روپے۔ 5- گھریلو سامان وغیرہ مالیتی /-10000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی 237500.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /-1000000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ چھ لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Agus Yunus ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ahmad Basyir S/O Ahmad Gijali انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Earlwan Darmawah وصیت نمبر 31168 انڈونیشیا

مسل نمبر 33571 میں Oom Komaryati بیوہ مکرم H.Igi Sukarsa صاحب مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1963 ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- کار مالیتی /-30000000 روپے۔ 2- زمین واقع Cimahi انڈونیشیا برقبہ 161 مربع میٹر مالیتی /-33000000 روپے۔ 3- زمین واقع سنگھاپارنا انڈونیشیا برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی /-15000000 روپے۔ 4- طلائی زیورات وزنی ساٹھ گرام مالیتی /-3600000 روپے۔ 5- حق مہر دس گرام سونا مالیتی /-600000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی /-82200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /-4.96000 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Oom Komaryati جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 E.Dimyati وصیت نمبر 28786 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mukti Apendi وصیت نمبر 29926 جابر انڈونیشیا

مسل نمبر 33572 میں قمرالدین SY ولد مکرم حسن صاحب پیشہ مربی عمر 44 سال بیعت 1971ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-8-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زمین برقبہ 1000 مربع میٹر واقع Pancor انڈونیشیا

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 4

اس کے بعد وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

دشمن پر فتح

دشمن پر تلوار یا بندوق کے ذریعہ سے ہی فتح نہیں پائی جاتی۔ بلکہ دشمن پر فتح پانے کا سب سے بہترین گر اسے معاف کر دینا ہے۔ ایک دن امام اعظم ابوحنیفہؒ مسجد میں درس دے رہے تھے۔ ایک شخص آپ کا دشمن تھا۔ اس نے سب لوگوں کے سامنے آپ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ امام صاحب نے کوئی پرواہ نہیں کی۔ اور اپنے شاگردوں کو بھی منع کیا۔ کہ اسے کچھ نہ کہیں۔ آپ درس دے کر واپس گھر آنے کے لئے روانہ ہوئے۔ تو وہ شخص بھی آپ کے ساتھ چلنے لگا۔ اور مسلسل جو منہ میں آیا۔ کہتا رہا۔ امام صاحب جب اپنے گھر کے قریب پہنچے۔ تو کھڑے ہو گئے۔ اور فرمایا۔

بھائی یہ میرا گھر ہے۔ تم نے جو کچھ کہنا ہے۔ وہ کہہ ڈالو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں داخل ہو جاؤں اور پھر تمہیں موقع نہ ملے امام صاحب کبھی ایسے لوگوں کی باتوں کا جواب نہیں دیا کرتے تھے۔ بلکہ ان کے لئے دعا کرتے۔

غیبت نہیں کرتے تھے

امام ابوحنیفہؒ کبھی بھی غیبت نہیں کرتے تھے۔ آپ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔ کہ اس نے آپ کی زبان کو اس گناہ سے پاک رکھا۔ ایک دن ایک شخص نے آپ سے پوچھا۔ کہ حضرت! لوگ آپ کو اتنا برا بھلا کہتے ہیں۔ مگر ہم نے کبھی آپ کی زبان سے کسی کی برائی نہیں سنی۔ آپ نے فرمایا۔

"یہ بھی خدا کی مہربانی ہے"

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بزرگوں جیسا بننے۔ اور ان کی تعلیمات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔ (آمین)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب طدر حلقہ کلیار ٹاؤن سرگودھا کی بیٹی امۃ السبحان اہلیہ منیر احمد صاحب چک 86 شمالی سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10 اگست 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام سفیر احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے بچے کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز بچے کی والدہ کے صحت یاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم وحید احمد رفیق صاحب مربی سلسلہ ڈیرہ ورکاں والا خوشاب لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ 39MB ضلع خوشاب کے ایک مخلص اور فدائی احمدی بزرگ مکرم محمد افضل صاحب ولد چانن خاں صاحب مورخہ 23 اگست 2001ء کو صبح 3 بجے کے قریب بعمر 54 سال حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے ہیں۔ مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع خوشاب نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ اس کے بعد میت قبرستان روڈہ لے جائی گئی جہاں قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے 2 لڑکے اور تین لڑکیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ باقاعدہ بیت الذکر میں حاضر ہو کر نماز ادا کرتے اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم میاں بشیر احمد زرگر صاحب (سابق زعیم انصاراللہ سیکرٹری مال پکہ نسوآنہ لالیاں ضلع جھنگ) حال دارالفتوح ربوہ مورخہ 18 جولائی 2001ء کو بعمر 58 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 19 جولائی 2001ء کو آپ کا جنازہ دفتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے پڑھایا۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلہ دارالفتوح نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

واقفین نو کا طبی معائنہ

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب (ایم بی بی ایس) دارالرحمت شرقی الف بیت بشیر میں ہر اتوار کی صبح دس بجے سے بارہ بجے تک واقفین نو کا رضاکارانہ طبی معائنہ فرمایا کریں گے۔ واقفین نو بچوں کے والدین سے اس سہولت سے استفادہ کرنے کی درخواست ہے۔

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

محترم ضیاء الرحمٰن مبشر صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے دادا محترم ٹھیکیدار عبدالحمید صاحب ابن محترم محمد دین صاحب مرحوم آف دارالعلوم غربی حلقہ صادق بقضائے الٰہی مورخہ 30-اگست 2001ء بروز جمعرات وفات پا گئے۔ ان کی عمر 87 سال تھی۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 31 اگست بروز جمعۃ المبارک بیت المہدی میں بعد نماز عصر محترم عبدالماجد صاحب صدیقی نے پڑھائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اس لئے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا صوفی محمد اسحاق صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم معروف ٹھیکیدار تھے۔ ربوہ کی کئی اہم عمارتیں بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ لواحقین کے لئے صبر جمیل اور مرحوم کے لئے اعلیٰ درجات اور مغفرت کی درخواست دعا ہے۔

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام رفعت پروین بنت نذیر احمد سے تبدیل کر کے کلثوم رکھ لیا ہے آئندہ سے مجھے اسی نام سے لکھا و پکارا جائے۔

کلثوم بنت نذیر احمد 3/A دارالفتوح ربوہ

بقیہ صفحہ 6

مالیتی -/15000000 روپے۔ 2- زمین برقبہ 300 مربع میٹر واقع Kemang انڈونیشیا مالیتی -/15000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/30000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/163401 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمرالدین SY جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 محسن احمد وصیت نمبر 26685 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چیمہ وصیت نمبر 10433 انڈونیشیا

تیزابیت، سوزش، گیس، بدہضمی، درد کی موثر دوا
امراض معدہ GHP-319/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیوپیتھک ربوہ فون 212399

تفریحی و معلوماتی سفر واقفین نو دارالیمن شرقی ربوہ

مورخہ 20 اگست بروز سوموار دارالیمن شرقی ربوہ کے واقفین نو کا ایک وفد مکرم مبشر احمد صاحب (سیکرٹری وقف نو) اور مکرم عبدالحلیم احمد صاحب (نگران لینگویج کلاسز) کے ہمراہ لاہور کی سیر پر گیا۔ اس وفد میں 60 بچے اور 27 دیگر مرد و زن شامل تھے۔ وفد ربوہ سے صبح سات بجے دعا کے بعد روانہ ہوا۔

دوران سیر بچوں نے لاہور میں شیزان فیکٹری کا وزٹ کیا شیزان فیکٹری کی طرف سے وفد کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ ٹھنڈے مینگو جوس سے تواضع کے ساتھ وفد کے جملہ ممبران کو تحائف بھی دیئے گئے۔ فیکٹری کی طرف سے مکرم مرزا وسیم احمد صاحب (P.M.O شیزان فیکٹری) بطور گائیڈ کے وفد کے ساتھ ساتھ رہے۔ اور فیکٹری کے سب شعبہ جات کا بچوں کو تعارف کروایا۔ بوتلوں کی صفائی، ان میں جوس کی بھروائی اور ڈھکن لگانے والے آٹومیٹک پلانٹ میں بچوں نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

دوران سفر بچوں نے عجائب گھر، باغ جناح اور گلشن اقبال کا بھی وزٹ کیا۔ عجائب گھر میں قدیم اور جدید تاریخ کے مختلف ادوار کی اشیاء دیکھیں اور ان کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ باغ جناح میں دوپہر کا کھانا تناول کیا اور گلشن اقبال میں الیکٹرانک جھولوں اور مختلف کھیلوں سے خوب لطف اندوز ہوئے۔ وفد رات 10:15 بجے بخیریت ربوہ واپس پہنچ گیا۔ پروگرام کی تیاری میں مکرم محمد اقبال باجوہ صاحب نے بہت تعاون کیا۔

(وکالت وقف نو)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ عربی، فائن آرٹس، فرنچ، کشمیریات، فارسی، پنجابی، سوشل ورک، اردو، ایم بی اے، اکنامکس، انگلش، ہسٹری، اسلامک اسٹڈیز، لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس، ماس کمیونیکیشن، فلسفہ، پولیٹیکل سائنس، ایم پی اے، سوشل اینڈ سپیشل ایجوکیشن، اپلائیڈ سائیکالوجی، بائیو کیمسٹری، اینڈ بائیوٹیکنالوجی، باٹنی، کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، جیوگرافی، ریاضی، فزکس، سپیس سائنس، شماریات اور زوآلوجی۔ داخلہ فارم 15 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 2 ستمبر 2001ء

گورنمنٹ کالج لاہور نے مندرجہ ذیل ماسٹر پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ باٹنی، کیمسٹری، اکنامکس، انگلش، ہسٹری، ریاضی، فارسی، فلسفہ، فزکس، پولیٹیکل سائنس، سائیکالوجی، شماریات، اردو اور زوآلوجی، داخلہ فارم 8 ستمبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 2 ستمبر 2001ء

یونیورسٹی آف سندھ جام شورو نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ PGD-ITc، Mcit، Bcit سافٹ ویئر انجینئرنگ ایم ایس سی ای کامرس، ایم ایس سی ملٹی میڈیا ٹیکنالوجی، داخلہ فارم 15 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 2 ستمبر 2001ء

NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ فیصل آباد نے B.Sc کیمیکل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ ڈگری UET لاہور کی طرف سے دی جاتی ہے۔ F.Sc/B.Sc کے پاس طلبہ جن کے 45% نمبر ہوں اپلائی کر سکتے ہیں۔ پری انٹری ٹیسٹ 21 اکتوبر کو ہو گا۔ داخلہ فارم 20 اکتوبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 3 ستمبر 2001ء یا مندرجہ ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

http://www.iefr.org

کنیئرڈ کالج فار ویمن لاہور نے ایم اے ماس کمیونیکیشن، ایم اے فرنچ، ایم اے انوائرنمنٹل سائنسز، ایم اے انگلش لٹریچر، ایم اے انگلش ٹیچنگ، ایم اے اپلائیڈ لنگوسٹک میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 10 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 2 ستمبر

پاکستان ائیر فورس کی مندرجہ ذیل شاخوں میں شارٹ سروس / پرمانٹ سروس کمیشن حاصل کرنے کے لئے اپنی رجسٹریشن قریبی انفارمیشن اینڈ سلیکشن سنٹر میں 3 تا 12 ستمبر کروالیں۔

ایجوکیشن، انجینئرنگ، لوجسٹک اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی برانچز، میٹورلاجیکل، ایڈمن اینڈ سپیشل ڈیوٹیز، ائیر ڈیفنس ویپن کنٹرولر، لیگل برانچز

(نظارت تعلیم)

احباب کرام سے ضروری گزارش

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 4- ستمبر- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 19 زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 5 ستمبر غروب آفتاب: 6-30

☆ جمعرات 6 ستمبر طلوع فجر: 4-21

☆ جمعرات 6 ستمبر طلوع آفتاب: 5.44

ہم مشکل صورتحال میں ہیں صدر جنرل مشرف

نے کہا ہے کہ ملک قرضوں میں جکڑا ہوا ہے- امن وامان کی صورتحال غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے ساز گار نہیں- حکومتی اداروں پر لوگوں کا اعتماد ختم ہو چکا ہے- ہم مشکل صورتحال میں ہیں- اسلام آباد میں چیف ایگزیکٹو آڈیٹوریم میں وسائل کو ترقی دینے سے متعلق ٹاسک فورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا حکومت نے ملک کو موجودہ صورتحال سے نکالنے کے لئے ایک چارنکاتی قومی حکمت عملی ترتیب دی ہے- جس کے تحت سب سے پہلے معیشت کی بحالی کے لئے اقدامات جاری ہیں- غربت کے خاتمے اور ملک کے سیاسی نظام کی ری اسٹرکچرنگ کے لئے بھی اقدامات شروع ہو چکے ہیں-

واپڈا بجلی کی قیمت میں اضافہ نہیں چاہتا

چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ واپڈا بجلی کی قیمت میں اضافہ نہیں چاہتا- تاہم بجلی کی لاگت میں کمی کے لئے ہم نے حکومت کو جو پیکج تجویز کیا ہے اس کے بغیر قیمت کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں- انہوں نے کہا ہم نے تجویز دی ہے کہ واپڈا کو گیس کی سپلائی بڑھائی جائے- واپڈا کے لئے گیس کے نرخ کم کئے جائیں اور فرنس آئل پر ٹیکس ختم کیا جائے- تب بجلی کی قیمت میں اضافہ کا روکنا ممکن ہے-

پاکستان کے دفاعی اور ترقیاتی بجٹ میں مسلسل کمی

پاکستان نے دفاعی بجٹ میں دو ارب 67 کروڑ 80 لاکھ روپے کی کمی کر دی ہے- وزارت دفاع کی ویب سائٹ پر آنے والی رپورٹ کے مطابق 01-2000ء کا دفاعی بجٹ 133.497 ارب روپے متوقع تھا لیکن عالمی مالیاتی اداروں کی ہدایت پر اس میں کمی کر کے اسے 130.819 ارب کر دیا گیا- اس کے علاوہ ترقیاتی بجٹ بھی کم کر کے 89 ارب 90 کروڑ کر دیا گیا ہے-

لاہور چیمبر کا بھارتی کنفیڈریشن سے معاہدہ

ایوان صنعت وتجارت لاہور اور انڈین کنفیڈریشن آف انڈسٹری کے درمیان باہمی تجارت کو فروغ دینے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنے کا معاہدہ ہو گیا ہے- دونوں تجارتی تنظیمیں سرمایہ کاری کے مشترکہ منصوبوں' ٹریننگ کورسز' انفارمیشن ٹیکنالوجی اور توانائی کے شعبوں میں ایک دوسرے کی مدد کریں گی-

پانی کی تقسیم میں کسی سے زیادتی نہیں ہوگی

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پانی کی تقسیم میں کسی صوبے سے زیادتی نہیں ہوگی- ارسا تمام صوبوں سے مساویانہ سلوک کرتے ہوئے مقررہ کوٹے کے مطابق چاروں صوبوں کو پانی دے رہا ہے- یہ تاثر غلط ہے کہ پٹ فیڈر کینال سے بلوچستان کو زیادہ پانی ملے گا- وہ ٹاسک فورس کے پہلے سیشن سے خطاب کر رہے تھے-

صدر سے تمام رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ

کیا ہے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر وائس چیئرمین مخدوم امین فہیم نے کہا ہے کہ حکومت سے کسی سیاسی سطح پر بات نہیں ہوئی' ہم نے صرف اپنے مطالبات پیش کئے ہیں پیپلز پارٹی مذاکرات پر یقین رکھتی ہے- جمہوریت کی بحالی' قومی حکومت کے ذریعہ منصفانہ اور غیر جانبدارانہ الیکشن کرانے اور زرداری سے جہانگیر بدر تک گرفتار ہونے والے تمام رہنماؤں کی رہائی کی بات کی ہے-

ناظمین کو بھرتی کی اجازت دینے کا مطالبہ مسترد

صوبائی حکومتوں نے ضلعی ناظمین کو سرکاری محکموں میں ملازمین کی بھرتی کا اختیار دینے سے معذوری ظاہر کر دی ہے- سیالکوٹ' پشاور اور حیدر آباد سمیت 38 اضلاع کے ناظمین نے محکمہ تعلیم' صحت اور دوسرے محکموں میں خالی آسامیوں پر بھرتی کی اجازت مانگی تھی لیکن صوبائی حکومتوں نے آئندہ بھرتی کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے-

پابندیاں لگانے کا فیصلہ بلاجواز ہے دفتر

خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے نیشنل ڈویلپمنٹ کمپلیکس کے خلاف میزائلوں کی ٹیکنالوجی پر کنٹرول کے معاہدے کے حوالے سے پابندیاں لگانے کا امریکہ کا فیصلہ افسوسناک اور بلاجواز ہے پاکستان نے اس معاہدے کے منافی چین سے کوئی ٹیکنالوجی یا سازوسامان حاصل نہیں کیا- چین نے بھی ان اشیاء کی منتقلی کے بارے میں الزامات کو دوٹوک الفاظ میں مسترد کر دیا ہے-

سیاستدانوں نے ملک کو قرضوں کے بوجھ تلے دبا دیا

ایدھی ٹرسٹ کے سربراہ عبدالستار ایدھی نے کہا ہے کہ پاکستان کو سیاستدانوں نے قرضوں کے بوجھ تلے دبا دیا ہے پھر بھی وہ عام انتخابات کے مطالبے کر رہے ہیں لیکن اب ملک کے اندر ملی جلی حکومت بنانی چاہئے- صرف سیاستدانوں کو اقتدار نہیں دینا چاہتے-

ملک میں سیلاب کا خطرہ ٹل گیا

طویل خشک موسم کی وجہ سے ملک میں سیلاب کا خطرہ ٹل گیا ہے- ماہرین کے مطابق مون سون کی بارشوں کا سسٹم بھی کافی حد تک کمزور ہو گیا ہے- اب مزید بارشوں کی ملک میں توقع بھی نہیں ہے- جس کی وجہ سے ملک میں اس سال سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں-

کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں صدر مملکت

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ہمارے پاس اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے وسائل اور بنیادی ضروریات موجود ہیں حکومت اور نجی شعبہ مل کر ملک کی تمام مشکلات پر آسانی سے قابو پا سکتے ہیں- اور ہمیں کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں رہے گی- حکومت قرضوں کا بوجھ کم کرنے کے لئے جلد از جلد ترقیاتی منصوبے مکمل کرنے اور سابق قرضے ری شیڈیول کرانے کر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور اس کے لئے مذاکرات جاری ہیں- وہ صدارتی ٹاسک فورس کے پہلے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے-

جنرل مشرف اور میاں اظہر میں خفیہ ملاقات

متحدہ عرب امارات کے موقر روزنامے گلف نیوز کی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان میں نئے عبوری سیاسی سیٹ اپ کے لئے جاری کوششوں کے سلسلے میں صدر مملکت جنرل مشرف اور پاکستان مسلم لیگ ہم خیال کے صدر میاں محمد اظہر کے درمیان 2 ستمبر کو ملاقات ہوئی جس میں ملک کی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ کیا گیا-

حکومت کے سیاسی جماعتوں سے رابطے

فوجی حکومت نے ملک میں مسلم لیگ (ن) کی بالواسطہ شمولیت سمیت تمام بڑی سیاسی جماعتوں پر مشتمل نگران قومی حکومت کے قیام کے لئے اپنے رابطے تیز کر دیئے ہیں- اس حوالے سے مسلم لیگ (ن)' پی پی پی' مسلم لیگ قائداعظم' عوامی نیشنل پارٹی' اور دیگر سیاسی جماعتوں کے کئی رہنماؤں نے نگران قومی حکومت میں شمولیت پر رضامندی ظاہر کر دی ہے-

پاکستان کے خلاف پابندیاں اٹھالی جائیں

24 امریکی ارکان کانگریس کے ایک گروپ نے صدر جارج ڈبلیو بش پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف 1998ء کے ایٹمی دھماکوں کے بعد عائد کی جانے والی پابندیاں اٹھالیں- ان ارکان میں جن میں ری پبلکن اور ڈیموکریٹک دونوں پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے سینئر اور ارکان کانگرس شامل ہیں-

ہمارے ریٹ
دیسی گھی -/120 روپے فی کلو تھوک
دیسی گھی -/130 روپے فی کلو پرچون
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

لوہے کی چادروں کا مرکز
انصر سٹیل
پروپرائٹرز- انصر فہیم- عرفان کلیم
192- لوہار مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
فون 7641102-7641202 فیکس 7632188
E.mail: Imran@ worldsteelbiz.com.pk

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آئلز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی- میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

ہومیو علاج کے 7 نئے سائنسی طریقے
پوسٹل / [illegible] ٹریننگ
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ ☎ 212694

AHMAD
MONEY CHANGER
AMC
Deals in: All Foreign currencies, Bank Drafts, T T, FEBC, Encashment Certificate
B-1 Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore,
Tel# 5713728. 5713421.5750480.5752796 Fax#5750480

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61